بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۲ ذیقعد ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۵ اخاء ۱۳۵۸ہش ۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۳۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر فقیر محمد صاحب نے مورو ضلع نواب شاہ میں "فضل عمر ہومیو پیتھک ہسپتال مورو" کے نام سے ایک شفاخانہ کھولا ہے۔ جس کا باقاعدہ افتتاح ہو چکا ہے ۔ احباب اس کے نافع الناس ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ہمارے چچا چوہدری محمد اسماعیل صاحب شاہ پوری دھاروو والی چک ۳۳ عرصہ تقریباً ڈیڑھ ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ مختلف ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا ۔ خاندان حضرت مسیح موعود بزرگان دین اور دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے۔ آمین

نصیر احمد کاہلوں
نظامت تشخیص جائیداد موصیان

خدا تعالےٰ کا کام ضرور پورا ہو کر رہے گا!

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے وقف جدید کے بارے میں فرمایا ۔

"یہ کام خدا تعالےٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ ..... پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تا کہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو۔"

آپ بھی اپنی استطاعت کے مطابق وقف جدید کا چندہ بروقت ادا کر کے خدا تعالیٰ کا کام پورا کرنے والے مجاہدین میں شامل ہو جائیں۔ خدا تعالےٰ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مالی وقف جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

عبادت اس کو کہتے ہیں کہ انسان دل سے ہر قسم کی کجی دور کر دے

انسان اگر دل صاف کرے اور اس میں کوئی ناہمواری کنکر پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آ جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ (الذاریات: ۵۷)

ترجمہ:- اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ رَبِیْعَۃَ بْنِ کَعْبٍ الْاَسْلَمِیِّ خَادِمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اَہْلِ الصُّفَّۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ اَبِیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاٰتِیْہِ بِوَضُوْئِہٖ وَحَاجَتِہٖ فَقَالَ: "سَلْنِیْ" فَقُلْتُ اَسْاَلُکَ مُرَافَقَتَکَ فِی الْجَنَّۃِ فَقَالَ: اَوْ غَیْرَ ذٰلِکَ؟ قُلْتُ: ہُوَ ذَاکَ قَالَ فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُوْدِ۔" (مسلم)

ترجمہ:- حضرت ربیعہؓ جو آنحضرتؐ کے خادم اور اہل صفہ میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ رات کو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لئے آپؐ کے گھر سویا کرتا تھا۔ رات کو اٹھ کر آپؐ کے وضو کا پانی لاتا اور دوسرے کام کاج کرتا۔ ایک دن آپؐ نے فرمایا مجھ سے کچھ مانگنا ہے تو مانگ لے ۔ میں نے کہا کہ میں اس دعا کے لئے آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جنت میں بھی آپ کا ساتھ میسر ہو۔ حضورؐ نے فرمایا اس کے علاوہ اور کچھ؟ میں نے کہا بس! اس پر حضورؐ نے فرمایا میں دعا کروں گا لیکن کثرت سجود اور کثرت صلوٰۃ سے۔ تم بھی اس بارہ میں میری مدد کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ ۔ خدا تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی عبادت ہے جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت ۔ کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے ۔ عرب کہتے ہیں مور معبّد ۔ جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر پتھر ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو۔ اس کا نام عبادت ہے ۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اس میں شکل نظر آ جاتی ہے ۔ اور اگر زمین کی کی جاوے تو اس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کیلئے پیدا کیا گیا ہے اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آئے گا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۴-۶۵)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل ربوہ […]

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سارا سال ہی عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی نعماء کو حاصل کرنے کی کوشش کرو

بنی نوع انسان کی خدمت کرو اور یہ مت خیال کرو کہ جس کی خدمت کی جا رہی ہے وہ کس عقیدہ مذہب رنگ اور قوم کا ہے

اہم اور عظیم ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے خدام، انصار اور پوری جماعت کو بیش قیمت نصائح

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ ظہور ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۴ اگست ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ۔ مکرم ملک محمد یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سالِ رواں کے ماہ رمضان کا یہ آخری جمعہ اور آخری روزہ ہے۔ رمضان آج ختم ہو رہا ہے لیکن رمضان کی ذمہ واریاں اور رمضان کی برکات ختم نہیں ہوتیں ماہ رمضان کے خاتمہ پر۔ بلکہ سارا سال چلتی ہیں۔ یہ ایک قسم کا ریفریشر کورس ہے یعنی عادت ڈالی جاتی ہے بہت سی عبادات کی۔ اور امید رکھی جاتی ہے کہ ایک مومن بندہ سارے سال ان اسباق کو جو رمضان میں دیئے جاتے ہیں بھولے گا نہیں۔ انہیں یاد رکھے گا اور ان پر عمل کرے گا یہ ماہ جو ہے اس میں ایک ہمہ گیر اور ہمہ پہلو

مجاہدہ کا نظارہ

ہے۔ اس غرض سے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا انسان کو حاصل ہو جائے۔ روزے ہیں۔ نوافل ہیں۔ کثرت سے تلاوت قرآن کریم ہے۔ دعائیں کثرت سے مانگی جاتی ہیں اور کثرت سے دعائیں کرنے کا ماحول پیدا کیا جاتا ہے۔ صدقہ و خیرات ہے۔ خدمت کے جذبہ کو ابھارا جاتا اور قربانی اور ایثار پیدا کیا جاتا ہے اور اپنے نفس کی اور اپنے ماحول کی تربیت پر زور دیا جاتا ہے۔ مرکزی نقطہ ان تمام عبادات کا یہ ہے کہ اللہ راضی ہو جائے۔ اللہ مل جائے، پھر کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہتی نہ کسی اور ہستی کی ضرورت باقی رہتی ہے۔ اس کے لئے ثبات قدم چاہیئے۔

سورۃ الرعد کی آیت ۲۳ میں اور باتوں کے علاوہ یہ بھی تاکید ہے کہ

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ .....

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی طلب میں ثابت قدمی سے کام لیا۔ یہی وہ ہیں جن کے لئے اس گھر کا بہترین انجام مقدر ہے۔

تو جو اسباق دیئے گئے، جو اخلاقی اور روحانی ورزشیں کروائی گئیں ماہ رمضان میں اس کے متعلق

خدا تعالیٰ کا منشاء

یہ ہے کہ انسان ثبات قدم سے عمل کرتا رہے ان پر۔ حالات کے مطابق شکل بدل جائے گی لیکن دل نہیں بدلے گا نہ نیتیں بدلیں گی۔

اس بنیادی سبق کو مدنظر رکھتے ہوئے اس وقت میں دو باتیں خدام کو دو انصار کو اور دو باتیں جماعت کو کہنا چاہتا ہوں

خدام کو میں یہ دو باتیں کہنا چاہتا ہوں اوّل کہ عاجزانہ دعائیں سارا سال ہی کرتے رہو۔ خدا کے حضور گریہ وزاری کے ساتھ جیسے رمضان میں تم یا تم میں سے اکثر جھکتے رہے۔ اللہ کے دامن کو سارا سال ہی تھامے رہنا چھوڑنا مت۔ ہر خیر اس سے مانگو اور خدا کرے کہ ہر خیر اس سے پاؤ اور دوسرے یہ کہ تم خادم ہو اس امت کے جس کے متعلق کہا گیا

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

نوع انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کی گئی ہے اس امت کا وہ حصہ ہو جس کے ذمہ عملاً خدمت کی ذمہ واری ہے۔ تمہارا کام ہے خدمت اور یہ بہت سے پہلو اپنے اندر رکھتا ہے۔ کسی پہلو کو نظر انداز نہ کرو تمہاری

خدمت کی بنیاد

اس بات پر ہے کہ کسی کو بھی دُکھ میں دیکھ کر دُکھ میں رہنے نہیں دو گے۔ جب کسی کو دُکھ میں پاؤ گے اس کے دُکھ کو دُور کرنے کی کوشش کرو گے۔ اس کی کئی شکلیں ہیں مثلاً ایک گھرانہ ایسا ہے جس کے حالات اس قسم کے ہو گئے عارضی طور پر یا ایک لمبا عرصہ کے لئے۔ عارضی طور پر اس طرح کہ مثلاً بعض دنوں میں بعض بیماریاں وبائی شکل میں آتی ہیں۔ ملیریا ہی آجاتا ہے سارا گھر ملیریا میں پڑا ہوا ہے۔ دوا لانے والا کوئی نہیں۔ ان کا سودا سلف لانے والا کوئی نہیں۔ دوسری خدمت ان کا کرنے والا کوئی نہیں۔ تو تم ان کی دوا لاؤ ان کا سودا سلف لاؤ۔ گھر کے اندر کے کام ہیں۔ اپنی بہنوں کو ساتھ لے جاؤ جو وہاں ان کے کام کریں۔ ان کی اس تکلیف میں جب بیماری انہیں مجبور کرتی ہے "دکھ اٹھانے پر" ان کے دُکھ کو ان کی مدد کر کے دور کرو۔ تمہاری خدمت کی ایک شکل تمہارے پروگرام میں یہ بنی کہ

اپنی گلیوں اور سڑکوں کو صاف رکھو

اور جو دُکھ انسان کو سڑکوں کی گندگی کے نتیجہ میں یا اس لئے کہ انکو

maintain نہیں رکھا گیا، پہنچ سکتا ہے۔ اُس دُکھ سے تم انہیں بچاؤ۔ وقارِ عمل کرتے ہو تم۔ آم کے موسم میں لوگ غلطی سے چھلکے اور گٹھلیاں باہر پھینک دیتے ہیں۔ بعض دفعہ گٹھلیاں دکانوں کے سامنے پڑی ہوتی ہیں اس کا خیال رکھو کیونکہ ایک شخص بھی اگر کسی آم کی گٹھلی یا چھلکے پر پھسلتا ہے تو خدام الاحمدیہ اس مقام کی اس شہر کی اور یہاں ربوہ کی، ذمہ وار ہے کہ وہ دُکھ سے بچا سکتی تھی اپنے بھائی کو اور انہوں نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ پھر گرمی کی پریشانی ہے۔ رمضان سے پہلے سارا دن خدام کام کرتے رہے ہیں بعض مقامات پر اڈے وغیرہ پر۔ پیاس کی شدت گرمی کی وجہ سے تکلیف کا احساس پیدا کرتی ہے اس دُکھ کو ٹھنڈے پانی سے دور کیا جاتا ہے ان کو وہ پلاؤ۔ قطع نظر اس کے کہ جس کی تم خدمت کر رہے ہو اور جس کا دُکھ تم دُور کر رہے ہو۔ وہ کس عقیدہ، کس مذہب، کس قوم اور کس رنگت کا ہے اپنے خدمت کے پروگرام کو اس کی ساری وسعتوں کے ساتھ پوری طرح چوکس اور بیدار رہ کر ادا کرو۔

انصار کو مَیں جو دو باتیں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں کہ عاجزانہ دعاؤں سے

اپنے رب کو راضی کرو

اور تمہارا اصل کام تربیت کا ہے اس کی طرف پوری توجہ دو تاکہ آنے والی نسلیں آنے والی ذمہ واریوں کو سمجھنے اور نباہنے والی ہوں۔

یہ تربیت گھر سے شروع ہوتی ہے۔ اپنے بچوں اور لواحقین (Dependents) سے اور پھر ماحول کی وسعتوں میں پھیل جاتی ہے۔ گھر سے گاؤں۔ گاؤں سے علاقہ۔ علاقہ سے ملک۔ ملک سے نکل کے سب بنی نوع انسان کو اپنے احاطہ میں لے لیتی ہے۔ آپ پر پہلی ذمہ واری ہے دعائیں کرنا۔ وہ دعائیں ہر ایک کے کام کے لحاظ سے اور ہر ایک کے ماحول کے لحاظ سے اور عمر کے لحاظ سے مختلف ہو جاتی ہیں ایک خادم کی دعا کا بڑا حصہ یہ ہے۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ابھی وہ سیکھ رہا ہے۔ علم دین بھی سیکھ رہا ہے۔ علم اخلاقیات بھی سیکھ رہا ہے۔ علم روحانیات بھی سیکھ رہا ہے۔ وہ خدا سے کہے کہ اے خدا! تُو نے مجھ پر خدمت کی ذمہ واری ڈالی لیکن اس کے لئے جن علوم کی مجھے ضرورت ہے کہ مجھے

اخلاق کے سارے پہلو

معلوم ہوں' روحانیت میرے اندر پیدا ہو' مجھے یہ معلوم ہو کہ مَیں اپنے جسموں کی اور دوسروں کے جسموں کی صحیح نشو و نما اور تربیت کیسے کر سکتا ہوں، کس رنگ میں انکی خدمت بجا لا سکتا ہوں۔ یہ دعائیں ہیں خدام کی۔ جو بڑے ہیں ان کی یہ دعا ہے کہ اے خدا ہماری ذریت کو اور ہمارے ساتھ تعلق رکھنے والوں کو اپنا بندہ بنا۔ ان کے دلوں میں اپنا پیار پیدا کر۔ ہمارے لئے قرۃ العین ہوں وہ۔ ہماری بدنامی کا باعث نہ بنیں۔ لوگ یہ نہ کہیں کہ خود تو انہوں نے دینی میدان میں ظاہری رنگ میں (باقی دلوں کا حال تو اللہ بہتر جانتا ہے) بہت بلند مقام حاصل کئے لیکن ان کے بچے خراب ہو گئے۔ آنیوالی نسلیں آباؤ کے مقام سے گر گئیں۔ یہ دعائیں ہیں ان کی۔ اور تربیت کی ذمہ واری دعاؤں کے پہلو بہ پہلو آگے بڑھتی ہے۔ جس طرح خدام کے لئے خدمت کی ذمہ واری دعاؤں کے ساتھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"دعا اور خدمت"

پہلو بہ پہلو آگے بڑھتے ہیں۔ انصار کے لئے تربیت کی ذمہ واری دعاؤں کے ساتھ۔ "دعا اور تربیت" پہلو بہ پہلو آگے بڑھتے ہیں

اور جماعت کو جو دو باتیں مَیں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں۔

ایک تو یہ کہ عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اپنے ربِ کریم کی رضا اور اس کی نعماء کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ دعاؤں کے ساتھ اس ذمہ واری کو نباہنے کے قابل بننے کی کوشش کرو۔ کہ ساری دنیا میں اسلام کو پھیلانے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن اور نور کو متعارف کروانے کی ذمہ واری تم پر ہے اور دعاؤں کے ساتھ خدا سے یہ نعمت حاصل کرو کہ تم واقع میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو سکتے ہو خدا کی نگاہ میں، یعنی اس طور سے نقش قدم پر چلنے والے ہو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ آپؐ کا صحیح معنی میں اور حقیقی رنگ میں دوسروں کے لئے اسوہ بن جاؤ اور تمہاری زندگیوں کو دیکھ کر اور تمہارے اعمال کو دیکھ کر تمہارے اسوہ کے حسن کے گرویدہ ہو کر وہ جو ابھی تک

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سایہ کے نیچے

نہیں آئے وہ اس طرف کھچے آئیں۔ جذب ہو تمہارے اندر۔ اپنے لئے نہیں چونکہ تمہارا مقام تو نیستی کا مقام ہے ہر دو پہلو سے، (۱) اس لئے بھی کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں تمہارا مقام نیستی کا ہے۔ اور (۲) اللہ تعالے کے مقابل تمہارا مقام "نیستی" ہے۔ وہ عظیم ہستی جس کے سامنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے عاجزانہ راہوں کو اختیار کر کے اور فنا فی اللہ ہو کر نیستی کا مقام حاصل کیا، جس مقام پر دنیا فخر کرتی آئی ہے اور فخر کرتی چلی جائے گی

تو کبر اور غرور نہیں بلکہ "خدمت" عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ "تربیت" کی توفیق پانا خدام و انصار کا اور اتنی بڑی ذمہ واری! اتنی بڑی ذمہ واری ڈالی گئی ہے تم پہ کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جب آدمی سوچتا ہے کہ ذمہ واری کتنی بڑی ہے۔ اور طاقت کس قدر تھوڑی۔ یہی سمجھ آتا ہے کہ خدا سے دعا مانگ کر جتنا زیادہ سے زیادہ انسان کر سکتا ہو کر دے۔ اور باقی (جیسا کہ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اگر تم اپنی سی کر لوگے تو کمی کو میں پورا کر دوں گا)

انسان دعا کرے

کہ اے خدا میری کوشش کو خواہ وہ حقیر ہی کیوں نہ ہو ایسا بنا دے کہ قبول ہونے کے لائق ہو تیرے حضور۔ اور جب خدا قبول کر لیتا ہے انسان کی کوشش کو تو خامیاں دُور کر دیتا ہے اور نتائج پورے نکال دیتا ہے۔

اللہ تعالے خدام کو اپنی ذمہ واریاں، انصار کو اپنی ذمہ واریاں اور جماعت کو اپنی ذمہ واریاں سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور

عمل کرنے کی توفیق

عطا کرے اور اسکے نتیجہ میں اس نے جو نعماء کے وعدے اور بشارتیں دی ہیں وہ ہماری نسلوں میں ہماری زندگیوں میں اور آنے والی نسلوں کی زندگیوں میں پوری ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۴۷ سال پہلے ۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء

حضرت مصلح موعودؓ کی زیرِ نگرانی کشمیر کی پہلی سیاسی جماعت آل کشمیر مسلم کانفرنس کا قیام

افتتاحی اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ شیخ عبداللہ کا اظہارِ تشکر

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی صدارت میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے مسلمانانِ کشمیر کی جو خدمات انجام دیں ان کی حیثیت اس لئے ہر لحاظ سے مسلم ہے کہ اس سے قبل کشمیر کی تاریخ میں کسی فرد یا ادارے نے کشمیریوں کو سیاسی اور سماجی شعور دینے کا کام نہیں کیا تھا۔ دنیا بھر میں جدید سیاسی شعور کی لہر کو کشمیر کی وادی تک پہنچانے کا کام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے بابرکت اور مبارک ہاتھوں سے ہی انجام پایا۔ کشمیر کی تاریخ میں شہریوں کو ابتدائی حقوق کا ملنا۔ مہاراجہ کا پہلی بار اسمبلی قائم کروانا اور سب سے بڑی بات یہ کہ کشمیری عوام کو بحیثیت زندہ اور متحرک قوم کے منوانا۔ یہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی اور اس کے اولوالعزم صدر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ہی کارنامہ تھا۔

اس ضمن میں ایک اہم ترین واقعہ جو تاریخ کشمیر میں سیاسی شعور کی بنیادی اینٹ رکھنے والا تھا وہ کشمیر کی تاریخ میں پہلی سیاسی جماعت آل کشمیر مسلم کانفرنس کا قیام تھا۔ جس کا افتتاحی اجلاس آج سے ٹھیک ۴۷ سال پہلے آج ہی کے روز ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو کشمیر کے دارالحکومت سرینگر میں ہوا۔ یہ اجتماع سری نگر کی مشہور پتھر مسجد میں ہوا۔ اور ۱۵ اکتوبر سے ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۲ء تک جاری رہا۔

برادرانِ کشمیر کے نام آٹھواں خط

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے "برادرانِ کشمیر کے نام میرا آٹھواں خط" کے نام سے ایک مطبوعہ خط میں اس کانفرنس کے قیام کی تحریک کی۔ حضورؓ نے فرمایا:۔

"اس وقت ضرورت ہے کہ ..... ایک انجمن مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت میں بنائی جائے ..... یہ مت خیال کریں کہ بغیر اجازت کے انجمن نہیں بن سکتی۔ انجمنوں کی ممانعت کا کوئی قانون دنیا کی کوئی حکومت نہیں بنا سکتی ..... میں امید کرتا ہوں کہ نوجوان فوراً اس طرف قدم اٹھائیں گے اور اس ضرورت کو پورا کریں گے۔ ورنہ سخت نقصان کا خطرہ ہے۔ اور بعد میں پچھتانے سے کچھ نہ ہوگا۔"

چنانچہ اس کے بعد شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ صاحب لاہور میں حضورؓ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے اور مجوزہ کانفرنس کے قیام کے بارے میں گفتگو کی۔ بعد ازاں واپس جاکر ۲ جولائی ۱۹۳۲ء کو انہوں نے حضور کی خدمت میں خط لکھا اور کانفرنس کی کامیابی کے لئے تعاون کی درخواست کی۔ تاریخ احمدیت جلد ششم میں جہاں کشمیر کے بارے میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کی ساری تفاصیل درج ہیں۔ فصل پنجم ص۵۹۶ اسی موضوع کے لئے وقف ہے۔ اسی صفحے پر جناب شیخ عبداللہ صاحب کے خط کا عکس بھی درج ہے۔ جس میں شیخ عبداللہ صاحب نے لکھا کہ:۔

"اگر حضور اگست کے دوسرے ہفتے میں کشمیر چند دن کے لئے تشریف لے آئیں تو کانفرنس کے کامیاب بنانے میں ہمیں بہت امداد مل سکتی ہے بلکہ ضرورت بھی ہے کہ حضور ابھی سے ..... کانفرنس کے پروگرام کے متعلق تفصیلی ہدایات و تجاویز بھیج کر میری راہنمائی فرمادیں مشکور ہوں گا ..... مجھے امید ہے کہ حضور کانفرنس کے کامیاب بنانے میں سعی فرمائیں گے۔ والسلام

آپ کا تابعدار۔ عبداللہ"

سید ولی اللہ شاہ صاحب اور عبدالرحیم درد صاحب کے ہاتھ سے کانفرنس کے انتظامات

چنانچہ حضور نے پہلے سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو کشمیر بھجوا دیا۔ تاکہ کانفرنس کے جملہ انتظامات کر سکیں۔ اس کے علاوہ کانفرنس کو کامیاب کرنے کے لئے میرپور، کوٹلی، کٹھوعہ، بھمبر، راجوری، اودھم پور اور ریاسی وغیرہ میں کارکن روانہ کر دیئے۔

ابتداء میں حکومت نے کانفرنس کے قیام کی اجازت دینے سے انکار کیا۔ اس پر حضرت شاہ صاحب ریاست کے پولیٹیکل منسٹر مسٹر جارڈین سے ملے اور انہیں کہا کہ اگر یہ اجازت نہ دی گئی تو یہ کانفرنس سیالکوٹ میں قائم کر دی جائے گی اور اس طرح سے یہ غیر آئینی سرگرمیاں کرنیوالوں کے ہاتھ پڑ سکتی ہے۔ یہ دھمکی کارگر ہوئی اور حکومت نے حضرت شاہ صاحب سے سمجھوتہ کر لیا کہ کوئی فساد نہیں ہوگا۔ شاہ صاحب نے اس کی تحریری ذمہ داری لی اور کانفرنس کے انتظامات زور شور سے شروع ہو گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا پیغام

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پورے کشمیر سے دو سو نمائندگان اور ایک سو سے زائد نمائندین شامل ہوئے۔ مسلمانان ریاست کا یہ عظیم اجتماع نہایت کامیاب رہا۔ اس میں شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے اپنا فاضلانہ خطبہ صدارت پڑھنے کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔ اس میں حضور نے لکھا تھا:۔

"سب سے پہلے میں اپنی طرف سے اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی طرف سے آل کشمیر مسلم کانفرنس کے مندوبین کو ان قربانیوں پر جو انہوں نے اور ان کے اہل وطن نے کی ہیں اور اس کامیابی پر جو انہوں نے آزادی کی تازہ جدوجہد میں حاصل کی ہے مبارکباد دیتا ہوں۔ مجھے اس بات کا فخر ہے کہ بحیثیت صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی مجھے ان کے ملک کی خدمت کرنے کی خوشی حاصل ہوئی ہے۔ جو ایک صدی سے زیادہ عرصہ تک خستہ حالت میں رہا ہے۔

برادران! میں آپ کی کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ کانفرنس کی کارروائی میں سچی حب الوطنی کے جذبہ کے ماتحت جرأت، میانہ روی، رواداری، تشکر، دانائی اور تدبر کے ذریعے آپ ایسے نتائج پر پہنچیں گے جو آپ کے ملک کی ترقی میں بہت ممد ہوں گے اور اسلام کی شان کو دوبالا کرنے والے ہوں گے۔"

اس کے بعد حضور نے اہالیان کشمیر کو ان کی خستہ حالی سے نکلنے کی تاریخی فتح کی خوشخبری سنائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ایک برگزیدہ بندے کے الفاظ ہیں اور انشاءاللہ اپنے وقت پر ضرور پورے ہوں گے۔ حضورؓ نے فرمایا:۔

"خدا کے فضل سے آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور امیدوں سے بڑھ کر ہوں گے۔ اور آپ کا ملک موجودہ مصیبت سے نکل کر پھر جنت نشان ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

اس اجلاس میں حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب نے یہ اعلان بھی کیا کہ راجہ صاحب پونچھ نے مسلمانوں کے بہت سے مطالبات تسلیم کر لئے ہیں۔ شاہ صاحب کے بعد مفتی ضیاءالدین صاحب نے کشمیر کمیٹی کو اور اس کے واجب الاحترام صدر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس اجلاس میں مسلم کانفرنس کا آئین اور دستور مرتب کیا گیا۔ اور شیخ عبداللہ صاحب صدر اور چوہدری غلام عباس صاحب جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے اور اس طرح کشمیر کی پہلی سیاسی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔

شیخ عبداللہ کا اظہارِ تشکر

اس کانفرنس کی کامیابی پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ عبداللہ (حال وزیر اعلیٰ مقبوضہ جموں و کشمیر) نے حضور کی خدمت میں شکریہ کا خط لکھا۔ اس کے صرف چند جملے ملاحظہ ہوں:۔

"نہ میری زبان میں طاقت ہے
اور نہ میرے قلم میں زور اور نہ
میرے پاس وہ الفاظ ہیں جن سے
میں جناب کا اور جناب کے بھیجے
ہوئے کارکن مولانا درد، سید
زین العابدین صاحب وغیرہ کا شکریہ ادا
کر سکوں یقیناً اس عظیم الشان
کام کا بدلہ جو آنجناب نے ایک
بے کس اور مظلوم قوم کی بہتری
کے لئے کیا ہے۔ صرف خدائے
لایزال سے ہی مل سکتا ہے۔
میری عاجزانہ دعا ہے کہ خداوند کریم
آنجناب کو زیادہ سے زیادہ
طاقت دے کر آنحضور کا وجود
مسعود بے کسوں کے لئے سہارا
ہو......
الغرض جناب کی دعا سے
کانفرنس نہایت کامیاب رہی۔
مفصل کارروائی جناب درد
صاحب نے آنحضور کو بھیج دی
ہوگی۔ میرا بھی خیال ہے پنجاب
آنے پر انشاء اللہ قدم بوسی
کروں گا۔"

اس خط کا عکس تاریخ احمدیت جلد ششم کے صفحہ ۶۰۱ اور ۶۰۲ پر موجود ہے۔

مرتب:۔ یوسف سہیل شوق۔ ربوہ

اوکاڑہ میں مجلس مذاکرہ

اوکاڑہ ۲۱ر ستمبر۔ آج یہاں مجلس انصار اللہ ضلع ساہیوال کے ناظم مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب باجوہ کے زیر اہتمام ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ اس مجلس میں شرکت کے لئے مرکز سے محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ارشاد پر مکرم محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل تشریف لائے۔ مجلس مذاکرہ کے انعقاد کے لئے مصطفےٰ پارک میں عصر کے بعد کا وقت مقرر تھا۔ مقررہ وقت سے قبل ہی تمام نشستیں پُر ہو چکی تھیں۔ نشستوں کی تعداد ایک سو تھی۔ پچاس کے لگ بھگ احباب نے جگہ نہ ہونے کے سبب بڑے وقار اور انہماک سے علمائے کرام کی مدلل گفتگو کھڑے ہو کر سنی۔ اس مجلس میں شرکت کرنے والوں کی کل تعداد ڈیڑھ صد تھی۔ جن میں سے ساٹھ احباب غیر از جماعت تھے۔ ان غیر از جماعت احباب میں تجارت پیشہ احباب کے علاوہ علماء۔ وکلاء۔ اساتذہ اور پروفیسر صاحبان نے بھی شرکت کی۔ علمائے کرام کی تقاریر کے بعد سامعین کی طرف سے مختلف سوالات کئے گئے۔ جن کے محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب نے بالتفصیل شافی جواب دیئے۔ مولانا موصوف کے جوابات کا سامعین پر اتنا گہرا اثر تھا کہ ایک دوست کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا کہ اتنی مدلل گفتگو پر میں کیسے سوال کر سکتا ہوں۔ سوال و جواب کے بعد مولانا موصوف نے دعا کرائی اور پھر مہمان دوستوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ مجلس مذاکرہ کے انعقاد کے لئے تمام انتظامات خدام الاحمدیہ اوکاڑہ نے کئے۔

(حافظ قاری محمد صدیق راشد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اوکاڑہ)

سالانہ اجتماع پر سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس کی دعائیہ فہرست

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ سالانہ اجتماع کے دوسرے دن یعنی ۲۷ر اکتوبر کی شام تک سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس کی فہرست حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جائیگی۔ تمام زعماء صاحبان کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کی مجلس اس فہرست میں ضرور شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ربوہ میں قرآن کریم پڑھنے کی سہولت

اور

مستقل کلاس میں داخلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس ہدایت کے مطابق کہ کوئی احمدی ایسا نہ ہو کہ جو قرآن مجید نہ پڑھ سکتا ہو۔ نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے ایک مستقل کلاس برائے تعلیم قرآن مجید مسجد مبارک ربوہ میں جاری کی ہوئی ہے جس میں قاعدہ یسرنا القرآن سے لے کر باترجمہ قرآن مجید تک پڑھانے کا انتظام ہے اور ان طلباء کے لئے جو بیرون از ربوہ سے تعلیم قرآن مجید حاصل کرنے کے لئے آئیں۔ مبلغ بیس روپے وظیفہ ماہوار اور کھانے و رہائش کا انتظام بھی ہے۔

اس لئے جملہ امراء کرام و صدر صاحبان جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کا شوق رکھنے والے احباب کو اس کلاس میں داخلہ کے لئے تحریک فرمائیں تا کہ کوئی ایسا شخص جو قرآن مجید پڑھنے کا شوق رکھتا ہو اس سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔

یکم مئی ۱۹۷۹ء سے نئی کلاس جاری ہے جس میں داخلہ کے لئے گنجائش موجود ہے۔ امیدوار کی تعلیم کم از کم پرائمری ہونی چاہیئے۔ عمر کی کوئی شرط نہیں ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ملتان

لجنہ اماء اللہ ملتان و ناصرات الاحمدیہ ملتان کا مشترکہ چھٹا سالانہ اجتماع مورخہ ۴ر اکتوبر کو مسجد احمدیہ گلگشت میں منعقد ہوا۔ کارروائی صبح ۹ بجے سے شام ۴ بجے تک ہوتی رہی۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد عہد نامہ دہرایا گیا۔ اس کے بعد محمودہ بیگم صدر لجنہ ملتان نے افتتاحی خطاب کیا۔ بعد ازاں لجنہ کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ مقابلہ جات مندرجہ ذیل تھے:۔

تقریری مقابلہ معیار اوّل و دوم۔ معلومات دینیہ۔ بیت بازی۔ اور فی البدیہہ تقریری مقابلہ۔

اس کے بعد ناصرات کے مقابلہ جات ہوئے جو مندرجہ ذیل تھے:۔

تقریری مقابلہ معیار اوّل و دوم۔ مقابلہ حُسنِ قرأت۔ مقابلہ حفظِ قرآن۔ معیار اوّل و دوم۔ مقابلہ اشعار خوانی معیار اوّل و دوم اور پرچہ ذہانت تحریری معیار اوّل و دوم۔

بعد ازاں محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ ملتان نے حضرت مصلح موعودؓ کی تقریر پڑھ کر سنائی جو حضور نے محمود ہال میں کی تھی۔ آخر میں اوّل، دوم آنے والی بچیوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروگرام بخیر و خوبی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(محمودہ بیگم۔ صدر لجنہ ملتان)

درخواستِ دعا

میرے چچا محترم محمد یوسف صاحب سابق ایڈمنسٹریٹو آفیسر گدو بیراج ولد مولوی فخر الدین صاحب مرحوم پندرہ روز سے معدہ کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (بشیر احمد صدیقی دارالرحمت غربی ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

اجتماع کے بارہ میں جماعتی تربیت کے لئے یہ ضروری ہے کہ خدام و انصار کے اجتماع میں جماعہائے احمدیہ پاکستان کی تمام جماعتیں شمولیت اختیار کریں

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسرِ صلیب کانفرنس کی فلم کی نمائش

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے دارالحمد میں مورخہ ۱۹ر ستمبر بروز بدھ کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ لندن کی فلم دکھانے کا اہتمام کیا جس میں قریباً ایک سو طلباء نے شرکت کی۔ ان میں بعض غیر از جماعت طلباء بھی شامل تھے۔ یہ پروگرام مغرب کی نماز کے بعد شروع ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے پہلے سلائیڈز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا۔ اور پھر کسرِ صلیب کانفرنس کے متعلق متحرک فلم دکھائی۔ یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے رات تک جاری رہا۔ دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

ننکانہ میں یک روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد

۲۰ر جولائی کو ننکانہ صاحب میں مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ ننکانہ صاحب کی یک روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا۔

کلاس کا آغاز صبح ۹ بجے ہوا۔ پہلا اجلاس اطفال کے لئے مخصوص تھا۔ تلاوت قرآنِ کریم اور عہد دہرانے کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے اطفال کو زریں نصائح فرمائیں۔ اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے سوال و جواب کے ذریعے اطفال کو عام دینی معلومات بہم پہنچائیں۔

اجلاس دوم گیارہ بجے مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی اور عہد دہرانے کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے احمدیت کی آواز ہر کان تک پہنچا دینے پر زور دیا۔ پھر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر نے خدام کو نصائح سے نوازا۔

اس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ ۲ بجے نماز جمعہ ادا کی گئی۔ جو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر نے پڑھائی۔

تیسرا اجلاس زیر صدارت مکرم قاضی عبد المتین صاحب عباسی قائد ضلع شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم محمد علی صاحب قائد مجلس ڈرگ روڈ کراچی نے خدام سے مختصر خطاب فرمایا۔

اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب بنگالی مہتمم مقامی ربوہ نے صدر مجلس کے نمائندہ کی حیثیت سے خدام سے خطاب فرمایا۔ اور موجودہ دور میں ایک احمدی خادم کی ذمہ داریوں سے انہیں آگاہ فرمایا۔ اور صدر مجلس کا خدام کے نام پیغام پڑھ کر سنایا۔

پھر مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے خطاب فرمایا اور انہوں نے خدام کو اپنی زندگیوں میں نیک تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

آخر میں مکرم قائد صاحب ضلع نے خدام سے مختصر خطاب فرمایا اور دعا کے بعد یہ کلاس بخیر و خوبی ساڑھے چار بجے اختتام پذیر ہوئی۔

کلاس میں ۱۴ مجالس میں سے ۹ مجالس کے ۱۳۸ نمائندگان تشریف لائے ہوئے تھے۔ ایک روز قبل شدید بارش کی وجہ سے تمام مجالس کے نمائندگان تشریف نہ لا سکے۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کلاس بہت کامیاب رہی۔

(نائب قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

صنعتی نمائش لجنہ اماء اللہ بر موقعہ جلسہ سالانہ

بعض انتظامی امور کی وجہ سے جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر صنعتی نمائش نہیں لگائی جائے گی۔ تمام لجنات اس بات کو نوٹ کر لیں۔ اور اپنی لجنہ میں اعلان کر دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہمارا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ر اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع پر ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ چھوٹے سے چھوٹے گاؤں جہاں تین یا چار احمدی عورتیں ہیں۔ وہاں سے بھی ضروری ہے کہ کم از کم ایک نمائندہ ضرور آئے۔ خود آئیں۔ دوسری بہنوں کو آنے کی تحریک کریں۔ لیکن اپنی لجنہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ آئیں۔ چھوٹے بچے ساتھ نہ لائیں۔ ناصرات کو زیادہ سے زیادہ شامل کرنے کی کوشش کریں۔

اس موقع پر آپ انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب سنیں گی۔ علماء سلسلہ سے قرآن مجید اور حدیث کا درس سنیں گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے واقعات سنیں گی۔ آپ کے ایمان میں ترقی ہو گی۔ علم میں اضافہ ہو گا۔ لجنہ کی ترقی کے لئے جو مشورے کئے جائیں گے۔ اس میں آپ کا حصہ ہو گا۔

جس لجنہ نے سارا سال کوئی چندہ نہیں دیا۔ وہ اپنا چندہ اجتماع پر ساتھ لے کر آئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

تقریری مقابلہ جات سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تقریری مقابلوں کے دو معیار ہوں گے۔ معیار دوم میں فرسٹ ایئر سے بی۔ اے تک کی طالبات حصہ لے سکتی ہیں۔ معیار اوّل میں اس سے اوپر۔ معیار دوم کے لئے وقت فی تقریر ۴ منٹ ہو گا۔ اور اس کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔ جن لجنات کو ایک سے زیادہ بچیاں شامل کرنے کی اجازت ہو ان کی ہر لڑکی کی تقریر کا عنوان مختلف ہونا چاہیئے۔

(۱) حضرت عمرؓ کا دورِ خلافت۔ (۲) ہمارے عقائد۔
(۳) جماعت احمدیہ کے ذریعے اکنافِ عالم میں تبلیغ اسلام۔
(۴) احمدی خواتین کا جذبہ ایثار و فدائیت۔ (۵) ہستی باری تعالیٰ

معیار اوّل۔ فی تقریر ۵ منٹ ہوں گے۔ عنوانات مندرجہ ذیل ہوں گے:۔

(۱) اسلام میں اخلاق و آداب (۲) صحابیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کارنامے۔
(۳) معاشرے کی اصلاح میں عورت کا کردار۔ (۴) اسلامی پردہ۔
(۵) حضرت مصلح موعودؓ کی علمی خدمات۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

زعماء انصار اللہ سے ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی روایتی خصوصیات کے ساتھ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ تمام زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اپنا چندہ سالانہ اجتماع جلد سے جلد ادا فرمائیں۔ تاکہ اس مہنگائی کے دور میں اجتماع کے اخراجات بخوبی ادا ہو سکیں۔ کوشش فرمائیں کہ سالانہ اجتماع سے قبل یہ چندہ ضرور ادا ہو جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مقابلہ تزئین خیمہ جات بر موقعہ سالانہ اجتماع

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تزئین خیمہ جات کا مقابلہ دو حصوں میں ہو گا۔ ربوہ کی مجالس کا علیحدہ اور باہر سے آنے والی مجالس کا علیحدہ۔ مقابلہ میں اپنے بنائے ہوئے خیمہ جات شامل ہوں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

"جماعتی تربیت کے لئے یہ ضروری ہے کہ خدام و انصار کے اجتماع میں جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی تمام جماعتیں شمولیت اختیار کریں۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

الفضل میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج کیلئے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں

۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی

فون۔ ۷۴۶۰۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون ۸۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو۔ ۳۱۱۴۶۳

شالوں کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔ بی انار کلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان رحمہ اللہ

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو

مطب فرمایا کریں گے

ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جمعرات۔ تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک

اور جمعہ۔ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک

(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۹۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کیلئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔

لینڈ مارکس

۱۰۲ سی ڈیفنس سوسائٹی، کمرشل ایریا "بی" کراچی نمبر ۴۶

فون: ۵۴۰۸۶۶-۵۴۰۸۳۴

درخواستِ دعا

میری بچی عزیزی نسیم اختر زوجہ شیخ محمد اقبال جان صاحب کوئٹہ میں بیمار ہے۔ تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

شیخ نذیر احمد فیض

بلال اسٹیشنرز۔ ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنے یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کرنا آپ کا فرض ہے۔ (مینیجر)

قدیم ــــ اولین ــــ شہرۂ آفاق
دواخانہ حکیم نظام جان
ہر قسم کے مفید مشورہ کے لیئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
مینجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

TPG 1095/891
زیر
5-6-79
ایل ڈی اے سے منظور شدہ
الحمرا ٹاؤن
خصوصیات:
• جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام • تعلیمی و طبی سہولت کے لیئے سکول و ہسپتال،
• سرسبز و شاداب علاقہ • تفریح کے لیئے پارک • وسیع و عریض شاپنگ مرکز،
• بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام • مسجد، مہذب ماحول،
• کشادہ سڑکیں • بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ۔
محلِ وقوع:
یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲ ۱/۲ میل کے فاصلے پر۔
پلاننگ:
جدید ترین تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق۔
بینک:
مسلم کمرشل بنک، وحدت روڈ، لاہور۔
الائیڈ بنک آف پاکستان لمیٹڈ
مزنگ چونگی لاہور۔
پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجیے۔
اوقاتِ رابطہ:
صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ــ ۲ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات۔
فون نمبر ۸۵۳۱۰۲
ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔
دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔
اٹلس انٹرنیشنل
فیض روڈ، متصل وحدت روڈ، مسلم ٹاؤن۔ لاہور

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں

نعتِ مرکب کے ۲ شعر
دوا ہے یا دعا ہے یا شفاعت
ہر اک تیرِ محمدؐ بے خطا ہے
ہوا کوئی محمدؐ سا نہ ہوگا
نبی ہے اور ختم الانبیا ہے
نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے
فی کاپی ۲/۰، سینکڑہ -/۱۲۵
مینجر کیور ہٹو میڈیسن ربوہ

فون ملز ۲۷۹۴۶
فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر ــــ ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار، فیصل آباد

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لیے ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز، فون ۳۰۸۷۲
چوک حسین آگاہی، نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) اقصیٰ مارکیٹ ربوہ
فون ۳۵